سوئم کے چنے کھانا کیسا ہے؟

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1235

تاریخ اجراء: 23 جمادی الاول 1445ھ/08 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

سوئم کے چنے کھانا کیسا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

تیجے میں منگوائے جانے والے چنے عرفاً خاص غریبوں کے لیے ہی نہیں ہوتے بلکہ جو بھی موجود ہو، سب کو دیئے جاتے ہیں، اس لیے انہیں امیر اور غریب سب کھاسکتے ہیں مگر مالدار لوگوں کو ان کے کھانے سے بچنا بہتر ہے۔

امام اہل سنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "سوم کے چنے بتاشے کہ بغرض مہمانی نہیں منگائے جاتے بلکہ ثواب پہنچانے کے قصد سے ہوتے ہیں۔۔۔ یہ اگر مالک نے صرف محتاجوں کے دینے کے لیے منگائے اور یہی اس کی نیت ہے تو غنی کو ان کا بھی لینا، ناجائز، اور اگر اس نے حاضرین پر تقسیم کے لیے منگائے تو اگر غنی بھی لے لے گا تو گنہگار نہ ہو گا، **اور یہاں بحکم عرف ورواج عام حکم یہی ہے کہ وہ خاص مساکین کے لیے نہیں ہوتے تو غنی کو بھی لینا ناجائز نہیں اگرچہ احتراز زیادہ پسندیدہ۔** اور اسی پر ہمیشہ سے اس فقیر کا عمل ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 672، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک مقام پر آپ رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا "میت کے سیم میں چنوں پر کلمہ شریف پڑھنا اور پھر ان کو اور بتاشوں کو تقسیم کرنا چاہئے یا نہیں؟ میت کے سیم کے چنے وبتاشے سوائے مساکین کے دوسرے کو لینا اور کھانا چاہئے یا نہیں؟

تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب ارشاد فرمایا: "جائز اور مستحسن ہے اور باعث اجر وثواب ہے اس کے لئے بھی اور اس میت مسلمان کے لئے بھی، اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: من استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلینفعہ (ترجمہ: تم میں جو اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکے تو اسے چاہیے کہ نفع پہنچائے۔) (چنے وغیرہ مساکین کے علاوہ کو

لینا) جائز ہے مگر بہتر یہ ہے کہ صرف مساکین کو دیئے جائیں، اغنیا کا نہ لینا بہتر ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ129، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net